65

کیا رجوع کے لیے بیوی کی رضا مندی ضروری ہے؟

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام ! کیا فرماتے ہیں علمائے اسلام اس مسئلہ میں کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو بذریعہ نوٹس طلاق دے دی لیکن جلد ہی اسے اپنی غلطی کا احساس ہوگیا اور وہ رجوع کے لیے اپنی بیوی کے پاس پہنچ گیا۔ اور اسے منانے لگا بیوی کے نہ ماننے پر وہ کچھ لوگوں کے ذریعے اس کو منانے کی کوشش کرنے لگا لیکن بیوی پھر بھی نہیں مانی۔ اس دوران عدت بھی گزر گئی۔ اب اگر بیوی مان جاتی ہے تو ان کا رجوع ہوگا یا نیا نکاح؟ (اب عدت مکمل ہوئے بھی چھ ماہ ہو چکے ہیں) کیا رجوع کے لیے بیوی کا ماننا شرط ہے یا صرف خاوند کا رجوع کرنا ہی کافی ہے؟

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

رجوع کرنے یا نہ کرنے میں بیوی کا کوئی اختیار نہیں، کیونکہ یہ خاوند کا حق ہے، جیسا کہ طلاق دینا بھی خاوند کا حق ہے، اس کے لیے بیوی کی رضا مندی ضروری نہیں، عورت کی رضا مندی نکاح کے وقت دیکھی جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:

﴿وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا﴾

”اور ان کے خاوند اس مدت میں انھیں واپس لینے کے زیادہ حق دار ہیں، اگر وہ (معاملہ) درست کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں۔“[1]

بیوی مانے یا نہ مانے خاوند اگر رجوع کر لیتا ہے تو یہ رجوع ہی شمار ہوگا، صورت مسئولہ میں جب خاوند نے رجوع کر لیا تو اب وہ دونوں خاوند بیوی ہیں ان کو نئے رجوع کی ضرورت ہے نہ تجدید نکاح کی۔ البتہ یہ خاوند کی طرف سے ایک طلاق شمار ہوگی۔

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)		2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)		4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)		6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)		8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)		10	ڈاکٹر کنذی حفظہ اللہ (کشمیر)	

مشرف عام	نائب رئیس	رئیس
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ	مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ	مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ

[1] سورة البقرة:228.